اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ !
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

”دین کے مسائل“(part 01a)

والدین کو چاہیے کہ خود بھی پڑھیں اور اگر صلاحیت(ability)ہو تو اپنے بچّوں کو پڑھائیں ورنہ کسی سُنی عالم / سُنی عالمہ کے ذریعے پڑھوائیں(بھلے انہیں fees دینی پڑے **لیکن عام قاری صاحبان کے ذریعے نہ پڑھوائیں** تاکہ دینی مسائل سیکھنے سکھانے میں غلطیاں نہ ہوں، مگر اس صورت(case)میں بھی **Topic number 49,50** والدین خود بچّوں کو سمجھائیں)۔

01 ”وضو کا طریقہ“

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم:

قیامت کے دن میری اُمّت کو اِس حال میں بلایا جائے گا(یعنی وہ اس طرح آئیں گے) کہ وضو کی وجہ سے ان کے ہاتھ، منہ اور پاؤں وغیرہ چمک رہے(یعنی روشن)ہوں گے۔(بخاری،کتاب الوضوء،ج۱،ص۷۱،حدیث:۱۳۶)

واقعہ(incident): سونے کے سِکّے(coin)کے بدلے مسواک خریدی

ایک بار حضرت ابو بکر شبلی بغدادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو وُضو کے وَقت مِسواک کی ضَرورت ہوئی، ڈھونڈی(تلاش)کی مگر نہ ملی، لہٰذا ایک دینار(یعنی ایک سونے کے coin) میں مِسواک خرید کر(purchase کر کے)استعمال فرمائی۔ کچھ لوگوں نے کہا: یہ تو آپ نے بہت زیادہ خرچ کر ڈالا! کیا اتنی مہنگی بھی مِسواک لی جاتی ہے؟ فرمایا: بیشک یہ دنیا اور اس کی تمام چیزیں اللہ کریم کے سامنے مچھر کے پر(mosquito wings)برابر بھی نہیں، اگر قیامت کے دن اللہ کریم نے مجھ سے یہ پوچھ لیا کہ: تو نے میرے پیارے حبیب(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)کی سنّت(مِسواک) کیوں نہ کی؟ جو مال و دولت(پیسہ) میں نے تجھے دیا تھا وہ تو میرے(یعنی اللہ کریم کے) نزدیک مچھر کے پر(wing)برابر بھی نہیں تھا، تو اس دولت کے لیے تم نے مسواک کی سنّت کیوں چھوڑی؟ تو

کیا جواب دوں گا! (لوحِ الانوار ص ۳۸، مُلَخَّصاً)

وضو کا عملی طریقہ (حنفی):

01	وضو سے پہلے اس طرح نیّت کیجئے کہ میں اللہ کریم کا حکم ماننے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وُضو کر رہا ہوں اور **بِسْمِ اللہِ وَالحمدُ لِلّٰہ** کہہ لیجئے۔
02	کم از کم تین (۳) تین بار سیدھی طرف، اُلٹی طرف اُوپر نیچے کے دانتوں میں مِسواک کیجئے۔
03	وضو میں جسم کے جو حصّے (parts) دھوئے جاتے ہیں، ان پر پانی چُپَڑ لیجئے (یعنی اچھی طرح مل لیں)۔ خُصوصاً (specillay) سردیوں میں ایسا ضرور کریں۔
04	اب دونوں ہاتھ تین (3) تین بار پہنچوں (یعنی کلائیوں۔ wrists) تک دھوئیے، اب (نل بند کرکے) دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کا خِلال بھی کیجئے (یعنی انگلیوں میں انگلیاں ڈالیں)۔
05	اب سیدھے ہاتھ کے تین (3) چُلّو (ہاتھ کی مُٹھی میں) پانی لے کر (ہر بار نل بند کرکے) اس طرح تین (۳) کُلّیاں کیجئے کہ ہر بار مُنہ کے ہر حصّے (part) میں (حلق کے کَنارے یعنی edge تک) پانی بہ جائے، اگر روزہ نہ ہو تو غَرغرہ (gargle) بھی کرلیجئے۔
06	اب سیدھے ہی ہاتھ کے تین (۳) چُلّو (اب ہر بار آدھا چُلّو

	پانی کافی ہے) سے (ہر بار نل بند کرکے) تین (۳) بار ناک میں نرم گوشت تک پانی اس احتیاط (caution) کے ساتھ چڑھائیے کہ دماغ (یعنی سر) تک نہ چڑھے اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچائیے، اب (نل بند کرکے) اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کرلیجئے اور چھوٹی اُنگلی ناک کے سُوراخوں میں ڈالئے (اگر ناک سے میل وغیرہ نکلا تو ناک میں دوبارہ پانی چڑھائیں)۔
07	اب تین (۳) بار سارا چہرہ (یعنی پورا منہ) اِس طرح دھوئیے کہ جہاں سے عادَتاً (عموماً) سر کے بال اُگنا (grow ہونا) شروع ہوتے ہیں وہاں سے لیکر ٹھوڑی (chin) کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو (earlobe) سے دوسرے کان کی لَو تک ہر جگہ پر، کم از کم دو (۲) قطرے پانی (ہر مرتبہ) بہ جائے۔
08	اب پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سرے (یعنی بالکل اوپر) سے دھونا شروع کرکے کہنیوں (elbows) کے ساتھ بلکہ آدھے بازو (arm) تک تین (۳) بار دھوئیے۔ اِسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھولیجئے (ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر ہاتھ رکھا کہ جتنی دیر میں تین (۳) مرتبہ جسم دُھل جائے، تو اس سے بھی تین (۳) مرتبہ دھونے کی سنّت پوری ہو جائے گی)۔ (غسل کا طریقہ، ص ۱۱، ماخوذاً)

09	اب ہاتھ دھونے کے فوراً بعد (نل بند کرکے)، جسم کے کسی حصّے کو چھوئے (touch کیے) بغیر اس طرح سر کا مسح کیجئے (یعنی گیلا (wet) ہاتھ پھیریے) کہ دونوں انگوٹھوں اور (ان کے ساتھ والی) کلمے کی اُنگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین (۳) تین اُنگلیوں کے سِرے (یعنی اوپر کے حصّے۔parts) ایک دوسرے سے مِلا لیجئے اور پیشانی (سر کے آگے کے حصّے) کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گُدّی (گردن کی back) تک اِس طرح لے جایئے کہ ہتھیلیاں (اُنگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصّہ۔ palms) سَر سے الگ رہیں، پھر گدّی (گردن کے پیچھے) سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی (forehead) تک لے آیئے پھر (انگوٹھے کے برابر والی) کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کے اندر کا اور انگوٹھوں سے کانوں کے باہر کا مَسح کیجئے اور چھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں) کانوں کے سُوراخوں میں ڈالیں اور اُنگلیوں کی پُشت (back) سے گردن کے پچھلے حصّے کا مَسح کیجئے۔
10	اب پہلے سیدھا پھر اُلٹا پاؤں اُنگلیوں سے شُروع کرکے ٹخنوں (ankles) کے اوپر تک بلکہ مستحَب (یعنی زیادہ ثواب اس میں) ہے کہ آدھی پِنڈلی (shin) تک تین (۳) تین بار دھولیجئے (ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر پاؤں رکھا کہ جتنی دیر میں تین مرتبہ دُھل جائے، تو اس سے

بھی تین (۳) مرتبہ دھونے کی سنّت پوری ہو جائے گی مگر ہر جگہ اچھی طرح پانی پہنچائیں)(غسل کا طریقہ، ص ۱۱، ماخوذاً)۔	
اب (نَل بند کر کہ) دونوں پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال اس طرح کریں کہ اُلٹے ہاتھ کی چھنگلی (left-hand little finger) سے سیدھے پاؤں کی چھنگلیا کا خِلال شروع کر کے اَنگوٹھے (thumb) پر ختم کیجئے اور اُلٹے ہی ہاتھ کی چھنگلی سے اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے کا خلال کریں پھر اسی طرح چھنگلیوں پر ختم کر لیجئے۔	11
وضو کے بعد یہ دُعا پڑھ لیجئے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ (1)	12

....

02 ”مسواک اور سر کا مسح کا طریقہ“

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں:

کھانے کے بعد مِسواک کرنا دانتوں کا پیلا پن (yellowness) دور کرتا ہے۔

(الکامل فی ضعفاء الرجال، ج ۴، ص ۱۲۳)

واقعہ (incident): انتقال سے پہلے مِسواک

---

(1) ”**وضو**“ اور بارہ (12) **رسائل عطاریہ** کے **practicals** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س ۱) **وضو کا طریقہ** بیان کریں۔

حضرتِ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے انتقال کے وقت میں نے پوچھا کہ کیا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے لیے مِسواک لے آؤں ؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اپنے مُبارک سر کے اِشارے سے فرمایا: ''ہاں'' تو میں نے (اپنے سگے بھائی) حضرتِ عبدالرحمن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مسواک لے کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو پیش کی (یعنی دی)۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اِستعمال کرنا چاہی لیکن مِسواک سخت تھی، اس لیے میں نے عرض کی: نرم کردوں ؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے سرمبارک کے اِشارے سے پھر فرمایا: ''ہاں'' تو میں نے دانتوں سے چبا کر نرم کر کے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو پیش کردی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اُس کو دانتوں پر پھیرنا شروع کردی۔ (بخاری، ج۳، ص۱۵۷، ۳۰۸، حدیث ۸۹۰، ۴۴۴۹، ملخّصاً)

مسواک کرنے کا طریقہ:

{1} مِسواک سیدھے ہاتھ میں اِس طرح لیجئے کہ چھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین (۳) اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سِرے پر (یعنی اوپر کی طرف) ہو۔

{2} اب مِسواک دھولیجئے۔

{3} پہلے سیدھی طرف اوپر کے دانتوں کی چوڑائی (widht) سے مسواک کرنا شروع کریں اور اُلٹی طرف اوپر کے دانتوں کے آخر تک اس طرح لے جائیں کہ رگڑ رگڑ کر (scrub) مسواک کریں پھر سیدھی طرف نیچے کے دانتوں کی چوڑائی (widht) سے مسواک کرنا شروع کریں اور اُلٹی طرف نیچے کے دانتوں کے آخر تک اس طرح لے جائیں کہ رگڑ رگڑ کر مسواک کریں۔

{4} دوبارہ مسواک دھولیجئے۔

{5} اب ایک (1) بار پھر پہلے کی طرح سب جگہ چوڑائی میں رگڑ رگڑ کر مسواک کیجئے۔

{6} ایک (1) بار پھر مسواک دھولیجئے۔

{7} اب پھر پہلے کی طرح سب جگہ چوڑائی میں رگڑ رگڑ کر مسواک کیجئے۔

نوٹ: مُٹّھی باندھ کر مِسواک کرنے سے بواسیر (piles) ہونے کا خطرہ ہے۔

وضاحت(explanation): عورتوں کے لیے **مسواک** کرنا اُمُّ الْمُؤمنین حضرتِ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی **سُنَّت** ہے لیکن اگر وہ نہ کریں تب بھی صحیح ہے کیونکہ ان کے دانت اور مسوڑھے(gums)مردوں کے مقابلے میں(compared to men) کمزور ہوتے ہیں،(ان کیلئے) مسّی (یعنی دَنداسہ کرنا) کافی ہے۔(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۳۵۷)

وضو میں سر کا مسح کرنے(یعنی گیلا(wet)ہاتھ پھیرنے)کے دو(2)طریقے:

پہلا طریقہ:

{1}دونوں ہاتھ پانی سے تر کریں(wet with water)اور جسم کے کسی حصّے پر استعمال نہ کریں(اور ٹوٹی اچھی طرح بند کر لیں)۔

{2}اب دونوں ہاتھوں کے اَنگوٹھوں(thumbs)اور کلمے کی اُنگلیوں(index fingers)کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین(3) تین اُنگلیوں کے سِرے(finger tips)ایک دوسرے سے مِلا لیجئے۔

{3}اب پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گُدّی(گردن کے پیچھے)تک اِس طرح لے جایئے کہ ہتھیلیاں(اُنگلیوں کے نیچے،ہاتھ کے اندر کا حصّہ)سَر سے الگ رہیں۔

{4}پھر گُدّی(back of the neck)سے ہتھیلیاں(palms)کھینچتے ہوئے پیشانی(forehead)تک لے آیئے،کلمے کی اُنگلیاں اور اَنگوٹھے سَر پر بالکل مَس(touch)نہیں کیجئے۔

{5}اب کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کے اندر کا(یعنی کان کے سوراخ سے شروع کر کے پورے کان کے اندر کا) اور اَنگوٹھوں سے کانوں کے باہر کا مَسح کیجئے اور چھنگلیاں(یعنی چھوٹی انگلیاں)کانوں کے سُوراخوں میں ڈالیں اور اُنگلیوں کی پُشت(back،پچھلے حصّے)سے گردن کے پچھلے حصّے(back)کا مَسح کیجئے۔

نوٹ: کچھ لوگ گلے کا اور دھلے ہوئے ہاتھوں کی کہنیوں(elbows)اور کلائیوں(wrists)کا مَسح کرتے ہیں یہ سنّت نہیں ہے۔(وضو کا طریقہ،ص۱۰-۱۱ ملخصاً)

دوسرا طریقہ: (اِس میں بالخصوص اسلامی بہنوں کیلئے زیادہ آسانی ہے)

{1}دونوں ہاتھ پانی سے تر(wet with water) کریں اور جسم کے کسی حصّے(part) پر استعمال نہ کریں۔

{2}اب دونوں ہاتھوں کی (تین) انگلیاں سر کے اگلے حصّے(front part) پر رکھے اور ہتھیلیاں (palms، اُنگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصّہ) سر کی کروٹوں(sides) پر اور ہاتھ جما کر گُدّی (گردن کی back) تک کھینچتا لے جائے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج۴، ص۶۲۱، ملخصًا)

نوٹ: اس طرح مسح کرنے میں بھی تین(۳) انگلیوں کا استعمال کریں گے اور دونوں ہاتھوں کے اَنگوٹھوں (thumbs) اور کلمے کی اُنگلیوں(index fingers) کو سر پر نہیں لگائیں گے۔ (فتاویٰ مصطفویہ ص۱۳۹، ۱۳۸ ملخصاً)

{2}اب کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کے اندر کا اور اَنگوٹھوں سے کانوں کے باہر کا مَسح کیجئے اور چھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں) کانوں کے سُوراخوں میں ڈالیں اور اُنگلیوں کی پُشت(back) سے گردن کے پچھلے حصّے(back) کا مَسح کیجئے۔[2]

....

03 "وضو کے فرائض اور سنّتیں"

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم:

جو فرض نماز کے لیے اپنے گھر سے وُضو کر کے نکلے تو اس کا ثواب اِحرام باندھنے والے حاجی کی طرح ہے۔ (ابو داؤد ج۱ ص۲۳۱ حدیث ۵۵۸) **یاد رہے کہ** حج یا عمرے کی نیّت کر کے لیے لَبَّیْكَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك۔۔۔ پڑھنے کو اَحرام باندھنا کہتے ہیں، اسی طرح بغیر سِلی چادروں کو بھی لوگ اِحرام کہتے ہیں (رفیق الحرمین ص۴۹، ملخصاً)۔ عُلَمائے

---

(2)"سر کے مسح" کا practical ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س ۱) جب **مسواک** کرتے ہیں تو اس کو کتنی مرتبہ اور کب کب دھوتے ہیں؟

س ۲) سر کے **مسح** کے کتنے اور کون کون سے طریقے ہیں؟

کِرام فرماتے ہیں: حاجی کعبے میں جاتا ہے اور یہ(یعنی نماز پڑھنے والا) مسجِد میں، یہ دونوں اللہ کریم کے گھر ہیں۔حاجی حج کا اِحرام باندھتا ہے اور یہ نماز کی نیّت سے گھر سے نکلتا ہے۔حج خاص تاریخوں (specific dates)میں ہوتا ہے مگر حاجی گھر سے نکلنے سے واپس آنے تک ہر وقت ثواب پاتا ہے،ایسے ہی نماز کی جماعت خاص وقت(specific time) میں ہوتی ہے اور نمازی بھی مسجد جانے سے واپس آنے تک اللہ کریم کی رَحمت میں ہی رہتا ہے۔(مراٰۃ المناجیح،ج۱،ص۴۴۹،مُلخصاً)

فرضی واقعہ(imaginary story): **اسٹام(stamp)**

ایک نیک بندے کو،ایک شخص اپنی پریشانیاں بتاتے ہوئے کہنے لگا: میں جو کام کرتا ہوں وہ الٹا ہو جاتا ہے۔نیک آدمی نے پوچھا: کیا تم نے اِسٹام(stamp) دیکھی ہے؟ بولا: دیکھی ہے۔پوچھا: کیا یہ جانتے ہو کہ اِسٹام(stamp) پر لکھائی کیسے ہوتی ہے....؟ کہنے لگا: اُس پر الٹی لکھائی ہوتی ہے۔نیک آدمی نے کہا: کیا یہ بتا سکتے ہو وہ سیدھی کیسے ہوتی ہے؟جواب دیا: جب اِسٹام(stamp)کاغذ پر لگتی ہے تو الفاظ سیدھے ہو جاتے ہیں۔ نیک آدمی کہنے لگے: جس طرح اِسٹام(stamp) کی پیشانی(front) کاغذ پر لگتی ہے تو اُلٹے الفاظ سیدھے ہو جاتے ہیں،اِسی طرح تم بھی وضو کرو، مسجد جاؤ اور اللہ کریم کے سامنے سجدہ کرکے اپنی پیشانی زمین پر لگاؤ، اِنْ شَاءَاللہ!(یعنی اللہ کریم نے چاہا تو) تمھارے اُلٹے کام سیدھے ہو جائیں گے۔(فیضانِ نماز ص۲۵۸ ملخصاً)

وضو کے چار(4) فرائض ہیں:

{1} چہرہ(جہاں سے عموماً سر کے بال اُگنا شروع(grow up) ہوتے ہیں وہاں سے لیکر ٹھوڑی(chin) کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو(earlobe) سے دوسرے کان کی لَو تک) دھونا **{2}** کہنیوں(elbows) کے ساتھ دونوں ہاتھ دھونا **{3}** چوتھائی(25 ٪) سر کا مسح کرنا **{4}** ٹخنوں(ankles) کے ساتھ دونوں پاؤں دھونا۔ (عالمگیری ج۱ ص۳،۴،۵،بہارِ شریعت ج۱ ص۲۸۸)

نوٹ: کوئی بھی فرض رہ گیا تو وضو نہیں ہوگا۔

جسم کے کسی حصّے(part) کو دھونے کا مطلب(یعنی معنٰی کیا ہے؟):

کسی عُضو(یعنی جسم کے حصّے کے) دھونے کے یہ معنٰی ہیں کہ اُس عُضْوکے ہر حصّے(part) پر کم از کم دو(2) قطرے پانی بہ جائے۔ صرف بھیگ جانے(مثلاً گیلا(wet) ہاتھ لگانے) یا پانی کو تیل کی طرح مَل لینے یا ایک قَطرہ بہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے، اِس طرح دھونے سے وُضو یا غسل نہیں ہو گا۔(فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۱ص۲۱۸، بہارِ شریعت ج۱ص۲۸۸)

وضو کی سنتیں:

{1}نِیّت(یعنی دل میں وضو کا پکا ارادہ۔intention) کرنا{2} بِسْمِ اللہِ پڑھنا(اگر وُضو سے پہلے بسمِ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیں تو جب تک وُضو رہے گا، فِرِشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے){3}دونوں ہاتھ پہنچوں(یعنی کلائی) تک تین(3) بار دھونا{4} تین(3) بار مِسواک کرنا{5} تین(3) چُلّو(ہاتھ کی مُٹھی) سے تین(3) بار کُلّی کرنا{6} روزہ نہ ہو تو غرغرہ(gargle) کرنا(یعنی حلق میں پانی ڈال کر واپس نکالنا){7} تین(3) چُلّو سے تین(3) بار ناک میں پانی چڑھانا{8} ہاتھ اور{9} پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال کرنا(یعنی اُنگلیوں میں اُنگلیاں ڈالنا){10} پورے سر کا ایک ہی بار مَسح کرنا(یعنی گیلا(wet) ہاتھ پھیرنا){11} کانوں کا مَسح کرنا{12} فرائض میں ترتیب(sequence) قائم رکھنا(یعنی پہلے منہ پھر ہاتھ کہنیوں(elbows) کے ساتھ دھونا پھر سر کا مسح کرنا اور پھر پاؤں دھونا) اور{13} پے درپے وُضو کرنا(یعنی جسم کی ایک جگہ سوکھنے سے پہلے دوسری دھو لینا)۔(بہارِ شریعت ج۱ص۲۹۴، ۲۹۳ مُلَخَّصاً)(3)

....

04 "وُضو توڑنے والی کچھ چیزیں"

---

(3) **جواب دیجئے:**

س۱) وضو کے کتنے اور کون کون سے فرض ہیں؟

س۲) وضو کی کوئی سی بھی آٹھ(08) سنتیں بتائیں؟

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ:

تم میں سے کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو جب تک وضو نہیں کرے گا اس کا نماز پڑھنا جائز نہیں ہو گا۔ (مسلم، کتاب الطھارۃ، ص ۱۱۵، حدیث:۵۳۷)

واقعہ (incident): پاگلوں کا ڈاکٹر

ایک صاحِب کہتے ہیں: میں فرانس میں ایک جگہ وُضُو کر رہا تھا تو ایک شخص مجھے بڑے غور سے دیکھتا رہا! جب میں فارِغ ہوا تو اُس نے مجھ سے پوچھا: آپ کون اور آپ کہاں رہتے ہیں؟ میں نے جواب دیا: میں پاکستانی مسلمان ہوں۔ اُس نے ایک عجیب سا(srange) سوال کیا: پاکستان میں کتنے پاگل خانے(mental hospital)ہیں؟ تو میں نے کہہ دیا: دوچار(2-4)ہوں گے۔ پوچھا: ابھی تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا: "وُضُو"۔ کہنے لگا: کیا آپ روزانہ(daily)"وُضُو" کرتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، بلکہ ایک دن میں پانچ(5)مرتبہ۔ وہ بڑا حیران(surprised)ہوا اور بولا: میں پاگل خانے(mental hospital)کا ڈاکٹر ہوں، میری تحقیق (research) یہ ہے کہ دِماغ سے سارے بدن میں سِگنَل(signal)جاتے ہیں تو سارا جسم کام کرتا ہے، اسی طرح دماغ سے رگیں(veins) بھی سارے جسم کو جاتی ہیں۔ اگر گردن کی پُشْت(back)خشک(dry)رہے تو دِماغ کے لیے خطرہ رہتا ہے اور انسان پاگل بھی ہو سکتا ہے لہٰذا میں کہتا ہوں کہ گردن کی پُشْت(back)کو دن میں دوچار(2-4)مرتبہ ضَرور گیلا(wet) کیا جائے۔ ابھی میں نے دیکھا کہ ہاتھ منہ دھونے کے ساتھ ساتھ، گردن کے پیچھے بھی آپ نے گیلا ہاتھ(wet hand) پھیرا ہے، واقعی(really) آپ لوگ پاگل نہیں ہو سکتے۔ (وضو اور سائنس ص ۱۶، ۱۵ ملخصاً)

اِن چیزوں کی وجہ سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے:

نمبر شمار	وُضو توڑنے والی چیز
01	پیشاب کرنا(to urinate)۔
02	پاخانہ کرنا(to defecate)۔

03	پیچھے کے مقام سے ہَوا نکلنا(breaking)۔
04	بدَن کی کسی جگہ سے خون یا پیپ(pus)کا نکل کر بہہ جانا (آنکھ یا کان کے اندر دانہ وغیرہ پھٹا اور پیپ باہر نہ نکلی تو وضو نہیں ٹوٹے گا)۔
05	خون یا پیپ(pus)وغیرہ کی ایسی اُلٹی(vomit)ہونا جسے کوشش کے بغیر روکا نہیں جاسکتا۔
06	بیماری یا کسی اور وجہ سے بیہوش(unconscious)ہو جانا۔
07	رکوع وسجدے والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا(laugh out loud)۔
08	درد یا بیماری کی وجہ سے آنکھ سے آنسو(tear)بہنا۔
09	منہ سے ایسا تھوک(spit)نکلنا جو خون کی وجہ سے لال رنگ کا ہو گیا ہو۔
10	انجکشن/ڈرپ لگوانے کی صورت میں بہتی مقدار میں خون نکلنا (عموماً انجکشن/ڈرپ لگانے میں پہلے کچھ خون نکالتے ہیں جو اتنا ہوتا ہے کہ اگر جسم پر نکلتا تو بہہ جاتا یعنی اپنی جگہ چھوڑ کر جسم کی دوسری جگہ پر پہنچ جاتا، اگر اتنا خون کھینچا تو وضو ٹوٹ گیا)۔
11	خون کا ٹیسٹ کروانا(خون ٹیسٹ کے لئے عموماً اتنا خون نکالتے ہیں کہ اگر جسم پر نکلتا تو بہہ جاتا، اگر اتنا خون نکالا تو وضو ٹوٹ گیا)۔
12	چھالے سے پانی بہنا(آنکھ یا کان کے اندر چھالا ہوا اور پانی باہر نہ نکلا تو وضو نہیں ٹوٹا)۔
13	غفلت کی نیند سے(یعنی)اِس طرح سونا کہ (آس پاس والوں کی زیادہ باتیں سمجھ نہ سکے اور)دونوں سُرین(buttocks)جمے ہوئے نہ ہوں۔[4]

(4) سونے سے وضو ٹوٹنے کی تفصیل(detail)جاننے کے لیے "دین کے مسائل" part : 2 ، Topic number : 57

(وضو کا طریقہ ص ۲۰ تا ۲۵، ہمارا اسلام، ص ۲۷ ماخوذاً)

عورت کے سر سے دوپٹہ وغیرہ اُتر جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا:

سَر سے دوپٹے وغیرہ کا اُتر جانا، وضو توڑنے والی باتوں میں سے نہیں ہے (یعنی دوپٹہ اُترنے سے بھی وضو باقی رہتا ہے)، اَلْبَتَّہ اس بات کا خیال رہے کہ غیر مَحْرَم (کہ جس سے نکاح ہو سکتا ہو) کے سامنے سَر کے بالوں کو ظاہر کرنا (یعنی انہیں نہ چھپانا) جائز نہیں۔ (شوال المکرم، 1438، ماہنامہ فیضانِ مدینہ، اسلامی بہنوں کے مسائل، مُلخصاً)

نوٹ: جس کا وضو نہیں ہوتا، اُسے نَماز پڑھنے یا قرآن کریم چھونے (touch کرنے) کی اِجازت نہیں ہوتی۔ (5)

....

05 ”وضو کے مکروہات اور مُستَعْمَل پانی“

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم:

وضو کے لئے ایک شیطان ہے جس کا نام "وَلَہَان" ہے تو تم پانی کے وسوسوں (شیطانی خیالات) سے بچنے کی کوشش کرو (سُنَن اِبْنِ مَاجَہ حدیث ۴۲۱ ج ۱ ص ۲۵۲ مع فیض القدیر ج ۲ ص ۶۳۸) یعنی پانی کے بارے میں شیطان کے وسوسوں سے بچو جیسے ہاتھ مکمل دُھل گیا یا نہیں؟ ایک بار دُھلا ہے یا زیادہ بار؟ وغیرہ۔

واقعہ (incident): **حضرت عُثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا وضو**

حضرتِ عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ایک مرتبہ (once) ایک جگہ پہنچ کر پانی منگوایا اور وضو کیا پھر مُسکرانے (یعنی بغیر آواز کے ہنسنے) لگے اور فرمایا: جانتے ہو میں کیوں مسکرایا؟ پھر خود ہی اِس سُوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: میں نے دیکھا سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے وُضو فرمایا تھا اور وضو کے بعد مسکرائے تھے اور صحابۂ کرام

پڑھیں اور practical ویب سائٹ farzuloom.net سے دیکھیں۔

(5) **جواب دیجئے:**

س ۱) وضو توڑنے والی دس (10) باتیں بتائیں۔

رَضِیَ اللہُ عَنْھُمْ سے پوچھا تھا: جانتے ہو میں کیوں مسکرایا؟ پھر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے خود ہی فرمایا: جب آدمی وُضو کرتا ہے تو چہرہ دھونے سے چِہرے کے اور ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور سر کا مَسح کرنے (یعنی گیلا (wet) ہاتھ پھیرنے) سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ (مُسندِ اِمام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۳۰ حدیث ۴۱۵ مُلخصاً)

وضو کے مکروہات:

{1} وُضو کیلئے ناپاک جگہ پر بیٹھنا {2} ناپاک جگہ وُضو کا پانی گرانا {3} وضو کرتے ہوئے لوٹے وغیرہ میں قَطرے ٹپکانا (منہ دھوتے وقت بھرے ہوئے چُلّو (ہاتھ کی مُٹھی) میں عُمُوماً چِہرے سے پانی کے قطرے گرتے ہیں اس کا خیال رکھئے) {4} قِبلے کی طرف تھوک (spit) یا بلغم (phlegm۔ نزلے والا تھوک) ڈالنا یا کُلّی کرنا {5} بغیر ضرورت دنیا کی (فضول) بات کرنا {6} زِیادہ پانی خرچ کرنا {7} اتنا کم پانی خرچ کرنا کہ سنّت ہی پوری نہ ہو (ٹونٹی نہ اتنی زِیادہ کھولیں کہ پانی ضرورت سے زیادہ گرے نہ اتنی کم کھولیں کہ سنّت ہی پوری نہ ہو بلکہ normal رکھیں) {8} منہ پر پانی مارنا (یعنی دور ہی سے پانی پھینک دینا) {9} منہ پر پانی ڈالتے وَقت پھونکنا (یعنی منہ سے ہوا باہر نکالنا) {10} ایک ہاتھ سے منہ دھونا {11} گلے کا مَسح کرنا {12} اُلٹے ہاتھ سے کُلّی کرنا یا اُلٹے ہاتھ سے ناک میں پانی چڑھانا {13} سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا {14} تین (۳) بار پانی لے کر، تین (۳) بار سر کا مَسح کرنا {15} دھوپ کے گرم پانی سے وُضو کرنا (اگر وُضو یا غُسل کرلیا تو ہو جائے گا مگر اس طرح وضو وغیرہ کرنا مکروہ ہے) {16} ہونٹ یا آنکھیں زور سے بند کرنا۔ اگر کوئی حصّہ (part) سُوکھا رَہ گیا (یعنی پانی سے نہ دُھلا) تو وُضو نہ ہو گا۔ **وُضو کی ہر سنّت کو چھوڑنا مکروہ ہے اِسی طرح ہر مکروہ کام سے بچنا سنّت ہے۔** (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۰۰۔۳۰۱)

مُستَعمَل (یعنی استعمال شدہ) پانی:

{1} اگر بے وُضو شخص کا ہاتھ یا اُنگلی کا پَورا (یعنی اُنگلی کے تین (۳) حصّوں میں سے اوپر کا حصّہ) **یا ناخُن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وُضو میں دھویا جاتا ہو** (بغیر دھوئے) جان بوجھ کر (deliberately) یا بھول کر دَہ در دَہ (225 square feet) سے کم پانی (مَثَلاً پانی سے بھری ہوئی بالٹی یا لوٹے وغیرہ) میں پڑ جائے تو پانی مُستَعمَل (یعنی

استعمال)ہو گیااوراب اس سے وُضواور غسل نہیں کرسکتے۔اِسی طرح جس پر غُسل فرض ہو اس کے جسم کا کوئی حصّہ (part) کہ جو دُھلا ہوا نہ ہو، پانی سے چُھو (touch ہو) جائے تو اُس پانی سے بھی وُضو اور غُسل نہیں کرسکتے {2} اگر پانی سے دُھلا ہاتھ یا دُھلے ہوئے بدن کا کوئی حصّہ اتنے پانی میں لگ جائے تو اس سے وضو اور غسل کر سکتے ہیں(بہارِ شریعت ج۱ ص۳۳۳ ملخصاً)۔ مُسْتَعمَل پانی پاک ہے، کپڑوں کو لگ جائے تو وہ بھی پاک رہیں گے۔ (6)

....

06 "وضواور نماز کے کچھ مسئلے"

حضرت عبدُاللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں:

جو شخص اچھی طرح طہارت (یعنی وضو وغیرہ) کرے پھر مسجد کو جائے تو جو قدم چلتا ہے، ہر قدم کے بدلے اللہ کریم نیکی لکھتا ہے اور درجہ (rank) بلند کرتا (یعنی بڑھاتا) اور گناہ مٹا دیتا ہے۔ (مسلم، ص۲۵۷، حدیث ۱۴۸۸)

واقعہ (incident): **وضو سے گناہ گرتے ہوئے دیکھے**

ایک مرتبہ امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کوفہ (شہر کی) جامِع مسجِد کے وُضو خانے میں تشریف لے گئے تو ایک نوجوان (young) کو وُضو کرتے ہوئے دیکھا، اُس سے وضو (میں استعمال ہونے والے پانی) کے قطرے (drops) گر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے بیٹے! ماں باپ کی نافرمانی (disobediences) سے توبہ

---

(6) **"ماء مستعمل"** (یعنی جو پانی استعمال ہو گیا ہو) اور بارہ (12) **رسائل عطاریہ** کے **practicals** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س ۱) وضو کے آٹھ (8) **مکروہات** بتائیں؟

س ۲) **مستعمل پانی** کسے کہتے ہیں؟ کیا اس سے وضو ہو سکتا ہے؟

کرلے۔اُس نے فوراً عرض کی: میں نے توبہ کی۔ایک آدمی کے وُضو(میں اِستِعمال ہونے والے پانی) کے قطرے گرتے دیکھے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس سے فرمایا: اے میرے بھائی! تو فلاں (مثلاً گالی دینے کے) گناہ سے توبہ کرلے۔ اس نے عرض کی: میں نے توبہ کی۔ایک اور شخص کے وُضو کے قطرات گرتے دیکھے تو اسے فرمایا: شراب پینے اور گانے باجے سننے سے توبہ کرلے۔ اس نے عرض کی: میں نے توبہ کی۔ امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اللہ کریم کے بہت بڑے ولی اور بہت بڑے عالم تھے، اُن کو چھپی ہوئی(hidden) باتیں نظر آجاتیں لہٰذا آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اللہ کریم سے یہ چیزیں نظر نہ آنے کی دُعا مانگی تاکہ لوگوں کے گناہ اُن کے سامنے نہ آجائیں: اللہ کریم نے دُعا قبول(accept) فرمالی جس سے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو وُضو کرنے والوں کے گناہ جھڑتے (یعنی گرتے) ہوئے نظر آنا بند ہوگئے۔(اَلمیزانُ الکُبریٰ ج ۱، ص ۱۳۰ ملخصاً)

{1} وضو اور نماز میں ہنسنے کے مسائل:

(۱) رُکوع اور سجدے والی نماز میں (یعنی نمازِ جنازہ کے علاوہ، دیگر(other) نمازوں میں) بالغ (grown-up)[7] نے قہقہہ لگادیا(laugh out loud) یعنی اتنی آواز سے ہنسا کہ آس پاس والوں نے سنا تو وُضو بھی ٹوٹ گیا اور نماز بھی ٹوٹ گئی (۲) اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ صِرف خود سنا تو نماز ٹوٹ گئی مگر وُضو باقی ہے (اسی وضو سے دوبارہ(again) نماز پڑھ لے) (۳) مُسکرانے (یعنی بغیر آواز کے ہنسنے) سے نہ نماز ٹوٹے گی اور نہ وُضو ٹوٹے گا۔ مُسکرانے میں آواز بالکل نہیں ہوتی صرف دانت نظر آتے ہیں۔(مَراقِی الفَلاح ص ۶۴) (۴) بالغ نے نمازِ جنازہ میں قہقہہ لگایا تو نماز ٹوٹ گئی مگر وُضو نہیں ٹوٹا (۵) نماز کے علاوہ(other) قہقہہ لگانے سے وُضو نہیں ٹوٹتا مگر دوبارہ(again) کرلینا مُستحب (یعنی بہتر اور ثواب کا کام) ہے۔(مَراقِی الفَلاح ص ۶۰) (۶) ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے کبھی بھی قہقہہ نہیں لگایا (یعنی کبھی زور سے نہ ہنسے) لہٰذا ہمیں بھی کوشش کرنی چاہیے کہ ہم بھی زور زور سے نہ ہنسیں۔ فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: **اَلْقَہْقَہَۃُ مِنَ الشَّیْطٰنِ وَالتَّبَسُّمُ مِنَ اللہِ تَعَالٰی** یعنی قہقہہ

---

(7) **بالغ کی وضاحت**(explanation)**Topic number:49,50** میں ہے، جو والدین اپنے بچّوں کو خود سمجھائیں۔

شیطان کی طرف سے ہے اور مُسکرانا اللہ کریم کی طرف سے ہے۔(اَلْمُعْجَمُ الصَّغِیر لِلطَّبَرانی ج۲ص۱۰۴)

{2} وضو کرنے کے بعد کپڑے بدلنا:

لوگوں میں مشہور ہے کہ (۱) گُھٹنا (knee) کُھلنے یا (۲) ستر (یعنی پردے کی جگہ) کُھلنے یا (۳) اپنا سَتْر دیکھنے یا (۴) دوسروں کا سَتْر دیکھنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے یہ بالکل غَلَط ہے۔**ہاں!** وُضو کے آداب (manners) میں سے یہ بھی ہے کہ ناف (یعنی پیٹ کے سوراخ) سے لے کر دونوں گُھٹنوں (knees) سَمیت (یعنی مکمل گھٹنوں کے ساتھ) سب سَتْر چُھپا ہوا ہو بلکہ اِستِنجا (یعنی پیشاب وغیرہ) کے بعد (پانی استعمال کر کہ) فوراً ہی (washroom ہی میں جسم) چُھپا لینا چاہئے کہ بغیر ضَرورت سَتْر (یعنی چھپانے والی جگہوں کو) کُھلا رکھنا مَنْع اور دوسروں کے سامنے (شرعی اجازت کے بغیر) سَتْر کھولنا حرام ہے۔(بہارِ شریعت ج۱ص۳۰۹)

{3} کیا غسل کرنے کے بعد بھی وضو کرنا ہوگا؟

غسل کے لیے جو وُضو کیا تھا (تو نماز وغیرہ پڑھنے کے لیے) وُہی (وضو) کافی (enough) ہے، چاہے لباس اتار کر نہایا ہو یا جسم چھپا کر۔ اب غسل کے بعد دوبارہ وُضو کرنا ضَروری نہیں بلکہ اگر (غسل سے پہلے) وُضو نہ بھی کیا ہو تو بھی وضو ہو جاتا ہے کیونکہ غسل کر لینے سے جسم (body) کے وہ حصّے (parts) بھی دُھل جاتے ہیں کہ جنہیں وضو میں دھویا جاتا ہے۔**ہاں!** اسکے بعد وضو توڑنے والی کوئی بات ہوئی تو اب صرف وضو ٹوٹ جائے گا۔

{4} قے (vomit) سے وضو کب ٹوٹتا ہے؟

منہ بھر قے کھانے، پانی یا پیلے رنگ کے کڑوے پانی کی ہو تو وُضو توڑ دیتی ہے۔ **منہ بھر قے**، وہ قے ہوتی ہے کہ جو تَکلُّف (یعنی کوشش) کے بِغیر نہ روکی جا سکے۔ یہ قے (vomit) پیشاب کی طرح ناپاک ہوتی ہے اسکے چھینٹوں (splashes) سے اپنے کپڑے اور جسم کو بچانا ضَروری ہے۔(بہارِ شریعت ج۱ص۳۹۰،۳۰۶ وغیرہ، ماخوذاً)

(8) ....

---

(8) جواب دیجئے:

07 ”وضووغیرہ میں اِسراف“

حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے:

وُضو میں بہُت سا پانی بہانے میں کچھ خیر (یعنی بھلائی) نہیں اور وہ کام شیطان کی طرف سے ہے۔

(کَنْزُ الْعُمّال ج۹ ص۱۴۴ حدیث ۲۶۲۵۵)

واقعہ(incident): **نَہر(canal) پر بھی اِسْرَاف**

اللہ کریم کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم حضرتِ سَعد رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے پاس سے گزرے تو وہ وضو کر رہے تھے۔ ہمارے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ اِسْرَاف کیسا؟ عرض کی: کیا وُضو میں بھی اِسْرَاف ہوتا ہے؟ فرمایا: ہاں! چاہے تم جاری نَہر (canal with streamflow) پر (وضو کر رہے) ہو۔ (سُنَنِ اِبن ماجہ، ج۱، ص۲۵۴ حدیث ۴۲۵)

اِسْرَاف:

{1} آج تک جتنا بھی ناجائز اِسْرَاف کیا ہے، اُس سے توبہ کر کے آئندہ (next time) بچنے کی پوری کوشش شروع کیجئے۔

{2} غور و فکر (یعنی سوچ) کر کے کوئی ایسی عادت بنالیں کہ وُضو اور غُسل بھی سنّت کے مطابِق ہو اور پانی بھی کم سے کم خرچ ہو۔

{3} وضو کرتے ہوئے اس طرح نل بند کرنے کی عادت بنالیجئے کہ مِسواک، کُلّی، غَرغَرہ (gargle) کرتے ہوئے یا ناک کی صفائی، داڑھی اور ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال اور مسح کرتے (یعنی گیلا (wet) ہاتھ پھیرتے) وقت پانی کا ایک قطرہ (drop) بھی ضائع نہ ہو، مُمکن ہو تو (چہرے وغیرہ دھونے کے علاوہ) وضو کرتے ہوئے

س۱) رکوع اور سجدے والی نماز میں ہنسا کیسا؟

س۲) vomiting سے وضو کب ٹوٹتا ہے؟

ایک ہاتھ نل پر رکھئے اور ضرورت پوری ہونے پر بار بار نل بند کرتے رہئے۔

{4} بالخصوص(specially) سردیوں میں وُضو یا غسل کرنے نیز برتن اور کپڑے وغیرہ دھونے کیلئے گرم پانی لینے کے لیے، نل کھول کر پائپ لائن میں پہلے سے موجود ٹھنڈا پانی یوں ہی چھینک دینے کے بجائے کسی برتن میں نکال لیا کریں۔

{5} ہاتھ یا منہ دھونے کیلئے صابون کا جھاگ بنانے میں بھی پانی احتیاط(caution) سے استعمال(use) کیجئے۔ مثلاً ہاتھ دھونے کیلئے چُلّو میں (یعنی ہاتھ کو کھول کر پیالا بنا کر) پانی کے تھوڑے قطرے ڈال کر (نل بند کر کے) صابون لیکر جھاگ بنایا جاسکتا ہے اگر پہلے سے صابون ہاتھ میں لے کر پانی ڈالیں گے تو پانی زیادہ استعمال ہو سکتا ہے۔

{6} اکثر مسجدوں، گھروں، دفتروں، دوکانوں وغیرہ میں بغیر کسی ضرورت کے دن رات بتّیاں جلتی A.C اور پنکھے چلتے رہتے ہیں، ضَرورت پوری ہو جانے کے بعد بتّیاں(lights)، پنکھے، A.C اور کمپیوٹر وغیرہ بند کر دینے کی عادت بنایئے، ہم سبھی کو آخرت کے حساب سے ڈرنا اور ہر معاملے میں اِسرَاف (یعنی ناجائز خرچ) سے بچتے رہنا چاہیے۔

{7} نل سے قطرے ٹپکتے (یعنی گرتے) رہتے ہوں تو فوراً اِسکا حل نکالئے ورنہ پانی ضائع(waste) ہوتا رہے گا۔

{8} صرف دو(2) صورتوں میں اِسرَاف ناجائز و گناہ ہوتا ہے ایک (1^{st}) یہ کہ کسی گناہ (کے کام) میں (مال یا پیسے کو) صَرف و استعمال کریں (تو گناہ گار ہے)، دوسرے (2^{nd}) بیکار محض (یعنی فضول) مال ضائع(waste) کریں۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۱ جز ب ص ۹۴۰ تا ۹۴۲)[9]

....

---

(9) **جواب دیجئے:**

س ۱) وضو میں کس کس جگہ ٹوٹی بند کرنی چاہیے؟

08 (a) "وضو میں ہونے والی کچھ غلطیاں"

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

جو شخص اچھی طرح وُضو کرے، پھر نماز کے لیے کھڑا ہو، اس کے رُکُوع، سجدے اور قراءت کو مکمل کرے تو نماز دعا کرتی ہے، اللہ کریم تیری حِفاظت کرے جس طرح تو نے میری حفاظت کی۔ پھر اس نماز کو آسمان کی طرف لے جایا جاتا ہے اور اس کے لیے چمک اور نور ہوتا ہے۔ تو اُس (نماز) کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں یہاں تک کہ اُسے اللہ کریم کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور وہ نماز اُس نمازی کی شفاعت (یعنی سفارش) کرتی ہے۔ (کنز العمّال ج۷، ص۱۲۹، حدیث ۱۹۰۴۹ مُلخصاً)

واقعہ (incident): **سردی میں وضو**

حضرتِ عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے اپنے ایک غلام سے وُضو کے لیے پانی مانگا (پہلے ایک انسان دوسرے کا مالک بن جاتا تھا، مالک کو جو ملا وہ غلام ہوا، آج کل غلام نہیں ہوتے)۔ سردی کی رات میں باہر جانا چاہتے تھے غلام کہتے ہیں: میں پانی لایا، انہوں نے منہ ہاتھ دھوئے تو میں نے کہا: رات تو بَہُت ٹھنڈی ہے۔ اس پر فرمایا کہ: میں نے اللہ کریم کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے سنا ہے کہ: جو بندہ مکمل وضو کرتا ہے اللہ کریم اُس کے اگلے پچھلے گناہ مُعاف فرما دیتا ہے۔ (مسندِ بزار ج۲ ص۷۵ حدیث ۴۲۲، بہارِ شریعت ج۱ ص۲۸۵ مُلخصاً)

غلط اور صحیح طریقے::

(1) غلط طریقہ: وضو خانے پر بیٹھتے ہی نَل کھول دینا۔

صحیح طریقہ: نیّت کرنے، دعائیں وغیرہ پڑھنے اور آستینیں (sleeves) اوپر کرنے کے بعد نَل کھولتے ہی وضو شروع کر لینا کہ ایک قطرہ پانی (drop) بھی ضائع (waste) نہ ہو۔

(2) غلط طریقہ: مُٹھی بند کر کہ صرف سامنے کے دانتوں میں ایک (۱) مرتبہ مسواک کرنا۔

صحیح طریقہ: مسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لینا کہ چھوٹی انگلی اسکے نیچے، بیچ کی تین (۳) انگلیاں اوپر اور انگوٹھا سرے پر (یعنی اوپر کی طرف) ہو۔ کم از کم تین (۳) تین بار سیدھی طرف، اُلٹی طرف اُوپر نیچے

کے دانتوں میں مِسواک کرنا۔ **نوٹ:** عورتیں اگر مسواک نہ کریں تو کوئی گناہ نہیں۔ ان کے دانت مردوں کے دانتوں سے کمزور (weak) ہوتے ہیں۔

(3) غلط طریقہ: اُلٹے ہاتھ سے اِس طرح کُلّیاں کرنا کہ بیچ میں نَل بند نہ کرنا اور جلدی جلدی تھوڑا سا پانی منہ میں لے کر باہر نکال دینا۔

صحیح طریقہ: سیدھے ہاتھ کے تین (۳) چُلّو (یعنی ہاتھ کو کھول کر پیالا بنا کر) پانی سے (ہر بار نل بند کر کے) اس طرح تین (۳) کُلّیاں کرنا کہ ہر بار مُنہ کے ہر حصّے پر (حلق کے ابتدائی کَنارے یعنی edge تک) پانی بہ جائے، اگر روزہ نہ ہو تو غرغرہ (gargle) بھی کرنا۔

(4) غلط طریقہ: ناک صاف کرنے کے لیے پورا چلو پانی لینا یا پانی لیتے وقت بیچ میں نَل بند نہ کرنا یا جلدی جلدی صرف ناک کی نوک پر پانی لگانا۔

صحیح طریقہ: سیدھے ہی ہاتھ کے تین (۳) چُلّو (اب ہر بار آدھا چُلّو پانی کافی ہے) سے (ہر بار نل بند کر کے) تین (۳) بار ناک میں نرم گوشت تک پانی چڑھانا اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ (یعنی اوپر) تک پانی پہنچانا، اب (نل بند کر کے) چھوٹی اُنگلی ناک کے سُوراخوں میں ڈال کر اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(5) غلط طریقہ: ایک مرتبہ اس طرح منہ دھونا کہ پانی صرف منہ کے نچلے حصّے (lower part) پر ڈالنا اور پیشانی (forehead) پر صرف گیلا (wet) ہاتھ پھیرنا۔

صحیح طریقہ: تین (۳) مرتبہ سارا چہرہ اِس طرح دھونا کہ جہاں سے عادَتاً (عموماً) سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لیکر ٹھوڑی (chin) کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو (earlobe) سے دوسرے کان کی لَو تک ہر جگہ کم از کم دو (۲) قطرے پانی (ہر مرتبہ) بہا دینا۔

(6) غلط طریقہ: جلدی سے ہاتھ دھونا کہ پَہنچے (یعنی کلائیاں۔ wrists) اور کُہنیاں (elbows) مکمل صحیح طرح نہ دھلیں اور جلدی کی وجہ سے ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر ہاتھ نہ رکھا کہ جتنی دیر میں تین (۳) مرتبہ ہاتھ دُھل جائیں یا کہنیوں (elbows) کو ٹوٹی کے نیچے نہ رکھنا اور صرف گیلے ہاتھ کہنیوں پر پھیرنا۔

صحیح طریقہ: پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سرے (بالکل اوپر) سے دھونا شروع کر کے کہنیوں

(elbows)سمیت(یعنی مکمل کہنیوں کے ساتھ)بلکہ آدھے بازو(arm)تک تین(۳)بار دھونا۔اِسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھونا(ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر ہاتھ رکھا کہ جتنی دیر میں تین(۳)مرتبہ دُھل جائے،تو اس سے بھی تین(۳) مرتبہ دھونے کی سنّت پوری ہو جائے گی(غسل کا طریقہ ص ۱۱ ماخوذاً))۔

(7)غلط طریقہ: ہاتھ دھونے کے بعد، ہتھیلی(palm)میں پانی لیکر کہنی(elbow)کی طرف اس طرح چھوڑنا کہ پانی بہتا ہوا نیچے چلا جائے۔

صحیح طریقہ: ہاتھ دھونے کے فوراً بعد، جسم کے کسی حصّے کو ہاتھ لگائے(touch کیے)بغیر سر کا مسح کرنا(یعنی گیلا(wet)ہاتھ پھیرنا)۔

نوٹ: وضو میں ہونے والی جن غلطیوں کو بتایا گیا ہے،وہ ساری ایسی نہیں کہ ان غلطیوں کے ساتھ وضو ہی نہ ہوں یا ایسی غلطی کی عادت بنا لینے سے وہ گناہ گار ہو۔البتہ(یہ یاد رہے کہ اوپر بتائی ہوئی)ان غلطیوں میں اس قسم کی غلطیاں بھی ہیں۔[10]

....

(b)08 "وضو میں ہونے والی کچھ غلطیاں"

حدیثِ پاک میں ہے:

جس نے اچّھی طرح وُضو کیا اور پھر آسمان کی طرف نظر اُٹھائی اور کَلِمۂ شہادت(مثلاً دوسرا کلمہ)پڑھا اُس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے اندر داخِل ہو۔

(سُنَنِ دارمی ج ۱ ص ۱۹۶ حدیث ۷۱۶)

---

(10)**وضو کے صحیح اور غلط طریقے** اور بارہ(12)**رسائل عطاریہ** کے **practicals** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س ۱) وضو کی کچھ ایسی غلطیاں بتائیں کہ **جن سے وضو نہیں ہوتا؟**

واقعہ(incident): جب نماز کا وقت آتا

حضرت حاتِم اَصم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا گیا کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں؟ تو فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو میں پورا وضو کرتا ہوں، پھر نماز کی جگہ آ کر بیٹھ جاتا ہوں، پھر نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہوں اور کعبۂ شریف کو اَبرووں (eyebrows) کے سامنے اور پُل صراط کو قدموں کے نیچے خیال (تصور) کرتا ہوں (پُل صراط جو کہ جہنّم پر بنا ہوا پُل (bridge) ہے کہ جس پر سے سب کو گزرنا ہے۔ نیک گزر کر جنّت میں چلے جائیں گے اور جن سے اللہ کریم ناراض ہو گا وہ سب اس سے نیچے گر کر جہنّم میں چلے جائیں گے)۔ اسی طرح جنّت کو سیدھے ہاتھ کی طرف اور جہنّم کو الٹے ہاتھ کی طرف، مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام (روح نکالنے والے فرشتے) کو اپنے پیچھے خیال کرتا ہوں اور اس نماز کو اپنی آخری نماز سمجھتا ہوں ۔ پھر اللہ کریم کی رحمت کی اُمید (hope) اور اللہ کریم کے عذاب (punishment) کے خوف کا خیال کر کہ تکبیر تحریمہ (یعنی "اَللّٰہُ اَکْبَر") کہتا ہوں، قرآنِ کریم ٹھہر ٹھہر کر (آہستہ) پڑھتا ہوں۔ عاجزی (یعنی نرمی) کے ساتھ رُکوع اور سجدہ کرتا ہوں۔ اللہ کریم ہی کے لیے نماز پڑھنے کی مکمل کوشش کرتا ہوں پھر بھی یہی ڈر ہوتا ہے کہ نہ جانے میری نماز قبول (accept) ہوئی ہو گی یا نہیں!

(احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۰۶)

غلط اور صحیح طریقے:

(1) غلط طریقہ: ٹوٹی سے ہاتھ گیلے (wet) کرنے کے بعد، بغیر ٹوٹی بند کیے سر کا اس طرح مسح کرنا (یعنی گیلا ہاتھ پھیرنا) کہ پہلے انگلیاں چومنا پھر صرف اُنگلیوں کی نوک، سَر کے بیچ پر لگانا اور ہتھلیوں (palms) کے کنارے (sides)، کان کے اوپر سے گزارنا یا ہاتھ کے سامنے والے حصّے (front) سے گردن کا مسح کرنا۔

صحیح طریقہ: ٹوپی وغیرہ اتارنے کے بعد ہاتھ گیلے (wet) کر کہ (نل بند کرنے کے بعد ہاتھوں کو جسم کے کسی حصّے پر لگائے بغیر) سر کا مسح اِس طرح کرنا کہ دونوں اَنگوٹھوں اور (انگوٹھے کے برابر والی) کلمے کی اُنگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین (3) اُنگلیوں کے سِرے ایک دوسرے سے مِلانا اور پیشانی (forehead) کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گُدّی (گردن کی back) تک اِس طرح لے جانا کہ ہتھلیاں (palms) سَر

سے الگ رہیں، پھر گدّی سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی تک لانا پھر کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کے اندر کا اور اَنگوٹھوں سے کانوں کے باہر کا مَسح کرنا (یعنی انگلیاں پھیرنا) اور چھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں) کانوں کے سُوراخوں میں ڈالنا اور اُنگلیوں کے پچھلے حصّے (back) سے گردن کے پچھلے حصّے کا مَسح کرنا۔

(2) غلط طریقہ: گلے کا اور دھلے ہوئے ہاتھوں کی کہنیوں (elbows) اور کلائیوں کا مَسح کرنا۔

صحیح طریقہ: سر کے مسح کے بعد پیر دھونا، گلے وغیرہ کا مسح نہ کرنا۔

(3) غلط طریقہ: جلدی سے پاؤں دھونا کہ ٹخنوں (ankles) مکمل صحیح طرح نہ دھلیں اور جلدی کی وجہ سے ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر پاؤں نہ رکھا کہ جتنی دیر میں تین (۳) مرتبہ (three times) دُھل جائیں۔

صحیح طریقہ: اب پہلے سیدھا پھر اُلٹا پاؤں اُنگلیوں سے شُروع کرکے ٹخنوں (ankles) کے اوپر تک بلکہ آدھی پِنڈلی (shin) تک تین (۳) تین بار دھونا (ٹوٹی کے نیچے اتنی دیر پاؤں رکھا کہ جتنی دیر میں تین (۳) مرتبہ دُھل جائیں، تو اِس سے بھی تین (۳) مرتبہ دھونے کی سنّت پوری ہو جائے گی) (غسل کا طریقہ ص ۱۱ ماخوذاً)

(4) غلط طریقہ: کھلی ہوئی ٹوٹی کے نیچے، پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

صحیح طریقہ: پاؤں دھونے کے بعد، ٹوٹی بند کرکے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

(5) غلط طریقہ: وضو کے بعد آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھا کر کلمہ شہادت (یعنی دوسرا کلمہ) پڑھنا۔

صحیح طریقہ: وضو کے بعد یہ دعا پڑھنا: **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ** اور آسمان کی طرف منہ کرکے کلمہ شہادت (یعنی دوسرا کلمہ) پڑھنا۔

نوٹ: وضو میں ہونے والی جن غلطیاں کو بتایا گیا ہے، وہ ساری ایسی نہیں کہ ان غلطیوں کے ساتھ وضو ہی نہ ہوں یا ایسی غلطی کی عادت بنالینے سے وہ گناہ گار ہو۔ البتہ (یہ یاد رہے کہ اوپر بتائی ہوئی) ان غلطیوں میں اس قسم کی غلطیاں بھی شامل ہیں۔(11)

---

(11) **جواب دیجئے:**

س ۱) وضو کی کچھ ایسی غلطیاں بتائیں کہ جن سے وضو نہیں ہوتا؟

www.farzuloom.net

09 ”غسل کا طریقہ“

پیاری پیاری حدیثیں:

{1} **فرمانِ آخری نبی** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس میں کوئی جنبی (یعنی ایسا شخص جس پر غسل کرنا فرض ہو) موجود ہو۔ (ابوداود، کتاب الطہارۃ، ۱/۱۰۹، حدیث:۲۲۷ ملتقطاً)

{2} ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے فرض غسل کرتے ہوئے ایک (۱) بال کے برابر جسم کا کوئی حصّہ نہ دھویا اسے آگ کا عذاب (punishment) دیا جائے گا۔ (ابوداود، کتاب الطہارۃ، ج۱، ص۱۱۷، حدیث:۲۴۹)

واقعہ (incident): **انتقال سے پہلے غسل فرمایا**

اللہ کریم کے نبی، حضرتِ سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام جنّوں سے بیتُ الْمُقَدَّس بنوا رہے تھے (”بَیْتُ الْمَقْدِس“ فلسطین میں موجود ”مسجدِ اقصیٰ“ ہے کہ جس طرف منہ کر کہ پہلے نماز پڑھی جاتی تھی مگر اب قیامت تک کعبہ شریف کی طرف ہی نماز پڑھی جائے گی) اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا طریقہ یہ تھا کہ خود کھڑے ہو کر کام لیتے تھے، اگر آپ وہاں نہ ہوتے تو بنانے والے غلطیاں کرتے تھے۔ اللہ کریم کے دیے ہوئے علم سے آپ کو پتا چل گیا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے انتقال کا وقت آ گیا ہے اور ابھی ایک (1) سال کا کام باقی تھا۔ **آپ نے غسل فرمایا**، نئے کپڑے پہنے، خوشبو لگائی اور عصا (stick) کے ساتھ کھڑے ہو گئے اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا انتقال ہو گیا۔ جنّ یہ دیکھ رہے تھے کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کھڑے ہیں تو وہ کام کرتے رہے۔ پہلے تو جنّوں کو رات میں چھٹی مل بھی جاتی تھی مگر اب دن رات کام کرنا پڑ رہا تھا (کیونکہ ان کے سامنے یہ تھا کہ آج کل، دن رات حضرت سلمان عَلَیْہِ السَّلَام عبادت فرما رہے ہیں تو وہ جب تک مسجد میں ہیں، ہمیں کام کرنا ہے) اور ایک (۱) سال تک یہ کام کرتے رہے۔ **یاد رہے!** انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے جسم، انتقال کے بعد بھی ویسے ہی رہتے ہیں جیسے اُن کی زندگی میں ہوتے ہیں، اُن کے برکت والے (blessed) جسموں میں کوئی فرق (change) نہیں آتا۔ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا جسم مُبارک بھی اسی

طرح رہا۔ جب کام پورا ہو گیا تو اللہ کریم کی طرف سے دیمک (termites) کو حکم ہوا، اس نے آپ کے عصا (stick) کو کھانا شروع کیا، جب آپ کی لاٹھی (stick) کمزور (weak) ہو گئی تو آپ نیچے تشریف لائے۔ اب جنّوں کو پتا چلا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام انتقال فرما چکے ہیں۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۵۲۹، ماخوذاً)

غسل کے فرائض:

نہانے کے لیے ان تین (۳) چیزوں کا کرنا ضروری ہے، ورنہ غسل نہیں ہو گا۔

01	کُلّی کرنا	02	ناک میں پانی چڑھانا	03	تمام بدن پر پانی بہانا

کُلّی کرنے کا طریقہ:

سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر منہ میں ڈالئے اور اچّھی طرح منہ کے اوپر، نیچے، سیدھی طرف اور اُلٹی طرف گھما کر حَلْق (throat) کے شروع تک پانی پہنچا کر پھینک دیجئے۔ یہ کام تین (۳) مرتبہ کیجئے۔ اس سے منہ کے اندر کا ہر حصّہ حَلْق تک اچّھی طرح دُھل جائے گا اور دانتوں میں جو چیز پھنسی ہو (مثلاً چھالیا وغیرہ) نکل جائے گی۔ روزہ نہ ہو تو غرغرہ (gargle) بھی کیجئے۔

ناک میں پانی چڑھانے کا طریقہ:

غُسل میں ناک کے اندر کا نرم حصہ (soft part) سخت ہڈّی (کے شروع ہونے) تک دھونا ضروری ہے، اِس کے لئے سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر ناک کے قریب لایئے اور آہستہ سے پانی سونگھ (یعنی سانس کے ذریعے کھینچتے ہوئے، اوپر لے) کر ناک کی نرم ہڈّی تک پانی چڑھایئے۔ یہ کام تین (۳) مرتبہ کیجئے، تاکہ ناک اچّھی طرح دُھل جائے اور رینٹھ (یعنی میل) وغیرہ سب نکل جائے۔ **یاد رہے!** ناک کے بال دُھلنا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح اگر ناک میں میل (رینٹھ وغیرہ) جما ہوا ہو تو اُسے نکال کر پانی چڑھانا لازم ہے۔ روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ (یعنی اوپر) تک پانی چڑھائیں۔

تمام بدن پر پانی بہانے کا طریقہ:

سَر کے بالوں سے پاؤں کے تلووں تک (یعنی پورے) جسم کے ہر (ظاہری) حصّے، کھال اور ہر بال پر پانی

بہانا ضروری ہے(آنکھ کے اندر پانی نہیں ڈالیں گے)۔ سردی کا موسم ہو تو پہلے پانی مَل لیجئے، پھر پانی بہایئے، تاکہ جسم کا کوئی حصّہ خشک(dry)نہ رہ جائے۔ **یادرہے!** بال برابر بھی جسم کا کوئی حصّہ(part)دھلنے سے رہ گیا تو غسل نہیں ہو گا۔

بالخصوص یہ احتیاطیں(cautions)ضرور کیجئے:

{1}کانوں کے پیچھے کے بال ہٹا کر، ٹھوڑی(chin)اور گلے کا جوڑ اُٹھا کر(یعنی سر اوپر کر کے)، پیٹ کی بلٹیں اُٹھا کر اور ہاتھوں کو اُٹھا کر بغلیں(کندھوں کے نیچے armpit) دھویئے {2}ناف(یعنی پیٹ کے سوراخ) میں بھی پانی ڈالئے {3} جسم کا ہر بال جڑ سے نوک تک دھویئے {4} بھنوں(fry۔آنکھ کے اوپر کے بال)، مُونچھوں، داڑھی اور کان کا ہر حصّہ(part) اچّھی طرح دھویئے {5}مَرد سر کے بال کھول کر جڑ سے نوک تک پانی بہائے (غسل کا طریقہ، ص ۳تا ۶، ماخوذاً) {6} لمبے ناخنوں میں میل نہ ہو تو وضو و غسل کرتے ہوئے ان کے نیچے پانی بہانا ضروری ہے(فتح القدیر جلد ۱، ص ۱۳)، ان کے نیچے پانی نہ بہا تو وضو نہیں ہو گا البتہ ناخنوں میں میل ہو تو میل ہٹانا ضروری نہیں ، میل کے اوپر سے پانی بہہ جائے(چلا جائے) ،تب بھی وضو و غسل ہو جائے گا۔(فتاوی رضویہ، ج ۱، حصہ ب، ص ۶۰۲،۵۹۸ مع بہار شریعت، ج ۱، ص ۲۹۰ ماخوذاً)

بچّیوں اور اسلامی بہنوں کے لیے غسل کی چند احتیاطیں(cautions)

{1} اگر اسلامی بہن کے سر کے بال گُندھے(یعنی آپس میں بندھے)ہوئے ہوں تو صِرف جڑ(root)تر کر لینا (یعنی پانی ڈالنا)ضَروری ہے کھولنا ضَروری نہیں۔ ہاں اگر چوٹی(plait) اتنی سخت گُندھی(مِلی) ہوئی ہو کہ بغیر کھولے جڑیں(roots) تر نہ ہوں گی (یعنی پانی نہ جائے گا) تو کھولنا ضَروری ہے {2} اگر کانوں میں بالی(earring) یا ناک میں نَتھ کا چھید(سُوراخ۔hole)ہو اور وہ بند نہ ہو تو اس میں پانی بہانا فرض ہے۔ وُضو میں صِرف ناک کے نَتھ کے چھید(hole) میں اور غسل میں اگر کان اور ناک دونوں میں چھید(holes)ہوں تو دونوں میں پانی بہایئے {3} اگر نَیل پالش ناخنوں پر لگی ہوئی ہے تو اس کا بھی چھڑانا لازم ہے ورنہ وُضو و غسل نہیں ہو گا، **ہاں!** مہندی کے رنگ لگا سکتے ہیں۔ **یادرہے!** اب کچھ مہندیاں ایسی ہوتی ہیں کہ ان کا جرم(body) یا تہ(lair) باقی رہتی ہے، اُس ختم کرنا ضروری ہے(تفصیل (detail) کے لیے اسلامی بہنوں کی نماز ص ۵۲-۵۴ پڑھ لیں)۔

(12)

....

10 ”غسل میں پانی استعمال کرنے کی احتیاطیں(cautions)“

حدیث مبارک:

اُمُّ المُؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں کہ: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم غُسل کے بعد وُضو نہیں فرماتے تھے۔ (جامع الترمذي، أبواب الطھارۃ، الحدیث: ۱۰۷، ج۱، ص ۱۶۱)

واقعہ(incident): **غسل کے بعد دعا کی**

اللہ کریم کے نبی، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے آپ کے ساتھ رہنے والے حواریوں(disciples)نے عرض کیا کہ اگر ہمارے لیے آسمان سے کھانے کا دستر خوان آئے تو ہم اس سے برکت(blessing)حاصل کریں اور ہمارا ایمان (faith)اور یقین پکا(یعنی مضبوط) ہو جائے گا۔ ہم اللہ کریم کی قدرت اور طاقت کی نشانی(sign)اور ثبوت(evidence)دیکھ لیں(یعنی ہمیں اللہ کریم کی قدرت میں شک(doubt)نہیں ہے بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا ایمان اور مضبوط(strong) ہو جائے)۔ حواریوں (ساتھ رہنے والوں) کی اِس گزارش(یعنی عرض کرنے) پر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے انہیں تیس(30)روزے رکھنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ جب تم یہ روزے رکھ لوگے تو پھر تم لوگ اللہ کریم سے جو دعا کروگے، وہ قبول(accept)ہو گی۔ انہوں نے روزے رکھ لیے۔ اُس وقت حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے **غسل فرمایا**، موٹا لباس پہنا، دو(2)رکعت نماز پڑھی اور اپنے برکت(blessed) والے سرِ کو جھکایا اور رو کر یہ دعا کی (خازن، المائدۃ، تحت الآیۃ: ۱۱۲، ج۱، ص ۵۳۹ ملخصاً): اے

---

(12) **جوابِ دیجیے:**

س۱) غسل میں کتنے فرض ہیں؟

س۲) غسل کی **احتیاطیں**(cautions)بتائیں۔

اللہ! اے ہمارے ربّ! ہم پر آسمان سے ایک دستر خوان اُتار دے جو ہمارے لئے اور ہمارے بعد میں آنے والوں کے لئے عید اور تیری طرف سے ایک نشانی (sign) ہو جائے اور ہمیں رزق (یعنی روزی) عطا فرما اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے (پ۷، سورۃ المائدہ، آیت ۱۱۴) (ترجمہ کنز العرفان)۔ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا کے بعد اللہ کریم نے فرمایا کہ میں وہ دستر خوان اتارتا ہوں لیکن اس کے نازل ہونے کے بعد جو کفر (یعنی اسلام کا انکار۔denial) کرے گا تو بیشک میں اُسے وہ عذاب (punishment) دوں گا کہ سارے جہان میں کسی کو نہ دوں گا۔ اب آسمان سے کھانا اُترا، اس کے بعد جنہوں نے کفر کیا، تو اُن کی صورتیں (یعنی شکلیں) بدل گئیں اور وہ خنزیر (pigs) بنادیئے گئے اور تین (3) دن میں سب مر گئے۔ (صراط الجنان ج۳، ص۵۳ تا ۵۶ مُلخصاً)

{1} طہارت وغیرہ میں ہونے والی کچھ غلطیاں:

(۱) فرمانِ مُصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اکثر (mostly) قبر کا عذاب، پیشاب (کے چھینٹوں (splashes) سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (سنن ابن ماجۃ، ابواب الطہارۃ، الحدیث: ۳۴۸، ص۲۴۹۸)

(۲) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے تین (۳) طرح کے لوگوں کے بارے میں بتایا کہ جن کی نماز اللہ کریم قبول (accept) نہیں فرماتا اور نہ ہی فرشتے ان کے قریب جاتے ہیں، اُن میں سے ایک "جنبی (یعنی ناپاک شخص)" ہے کہ جب تک غسل کر کے نماز نہ پڑھ لے (فرشتے اس کے قریب نہیں جاتے)۔ مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک جگہ کچھ اس طرح فرماتے ہیں: "جنبی" سے مراد وہ ناپاک شخص ہے جو ناپاک رہنے کا عادی ہو کہ نماز کے وقت میں بھی گندا ہی رہے۔ (مراۃ ج۱، ص۴۴۰، مُلخصاً، سوفٹ ائیر)

(۳) فرمانِ مُصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: جس نے جنابت (یعنی ناپاکی) سے غسل کرتے وقت اپنے جسم سے بال برابر جگہ دھونا چھوڑ دی اس کے ساتھ جہنّم میں ایسا ایسا کیا جائے گا (یعنی عذاب دے گا)۔ (سنن ابی داود، کتاب الطہارۃ، الحدیث: ۲۴۹، ص۱۲۴۰)

{2} بہتے پانی میں غُسل کا طریقہ:

اگر بہتے پانی (مثلاً نَل یا شاور کے نیچے) غسل کیا اور اتنی دیر تک نہایا کہ جتنی دیر میں تین (۳) مرتبہ سارا جسم دھل جائے (یعنی تین مرتبہ پانی بہہ جائے)، تو اِس سے بھی تین (۳) مرتبہ دھونے کی، ترتیب کی اور وُضو کی یہ سب سنّتیں پوری ہو جائیں گئیں۔ اس کی بھی ضَرورت نہیں کہ جسم کو تین (۳) مرتبہ حَرَکت دی جائے (یعنی جسم کو ہلانے کی بھی ضرورت نہیں) (بہارِ شریعت ج ا ص ۳۲۰ مع فتاویٰ اہلسنّت ماخوذاً)۔ **یاد رہے!** جسم کے کسی حصّے کو دھونے کے یہ معنٰی ہیں کہ اُس حصّے (part) کی ہر جگہ پر کم از کم دو (2) قطرے پانی بہ جائے۔ صرف بھیگ جانے (یعنی گیلا کرنے) یا پانی کو تیل کی طرح مل لینے یا ایک (ا) قطرہ گزر جانے کو دھونا نہیں کہیں گے نہ اِس طرح وُضو ہوتا ہے نہ غسل ہوتا ہے (فتاویٰ رضویہ مُخرَّجہ ج ا ص ۲۱۸، بہارِ شریعت ج ا ص ۲۸۸)۔ **یہ بھی ذہن میں رہے کہ!** اس طرح غسل کرنے میں بھی کُلّی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا ہو گا۔

{3} فوّارے اور W.C. کا رُخ:

اگر آپ کے غسل خانے (bathroom) میں فوّارہ (shower) ہو تو اسے اچھّی طرح دیکھ لیجئے کہ اُس کی طرف مُنہ کر کے بغیر لباس نہانے میں مُنہ یا پیٹھ (back) قبلے شریف کی طرف تو نہیں ہو رہی۔ استنجاخانے (toilet) کو بھی چیک کر لیں۔ قبلے کی طرف منہ یا پیٹھ (back) ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مکمل قبلہ رُخ (net Qibla direction) سے پینتالیس ڈگری (45 degree) تک ہونا ہے۔

مہربانی فرما کر اپنے گھر وغیرہ کے ڈبلیو۔ سی اور فوّارے (w.c and shower) کا رُخ اگر غَلَط ہوں تو اس کی اِصلاح (reform) فرمائیے۔ **زِیادہ احتیاط** (caution) اِس میں ہے کہ w.c قبلے سے نوے ڈگری (90 degree) پر بنوائیں یعنی نماز پڑھنے میں سلام پھیرتے وقت منہ جس طرح کندھے (shoulder) کی طرف کرتے ہیں، اس رُخ (direction) پر بنالیں[13]۔

---

(13) w.c کے رُخ (direction) کا **practical** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

11 ”آئیں قرآنِ پاک کی طرف“

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم:

قرآن سیکھو اور اسے پڑھا کرو کیونکہ قرآن سیکھ کر پڑھنے والے کی مثال مُشک (ایک بہترین خوشبو) سے بھرے ہوئے چمڑے کے تھیلے (leather bag) کی طرح ہے جس کی خوشبو سارے گھر میں پھیل جاتی ہے اور جس نے قرآن سیکھا پھر غافل ہو گیا اور اس کے سینے میں قرآن ہے تو اس کی مثال چمڑے کے اس تھیلے کی طرح ہے کہ جس سے مشک کو ڈھک (cover کر) دیا گیا ہو۔ (ترمذی، کتاب فضائل، رقم ۲۸۸۵، ج ۴، ص ۴۰۱)

واقعہ (incident): **تلاوت سننے فرشتے آگئے**

جنّتی صحابی حضرت اُسَید بن حُضَیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ایک رات سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہے تھے۔ قریب ہی گھوڑا بندھا ہوا تھا اور گھوڑے کے قریب ہی آپ کے بیٹے یحییٰ سو رہے تھے۔ قراءت ہو رہی تھی کہ گھوڑا بِدکنے (اُچھل کود کرنے) لگا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے قرآنِ پاک پڑھنا بند کیا تو گھوڑا بھی رُک گیا، پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے قرآنِ پاک پڑھنا شروع کیا تو گھوڑا پھر کُودنے لگا (started jumping)، اب آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے پھر قرآنِ پاک پڑھنا بند کیا تو گھوڑا بھی رُک گیا تیسری مرتبہ (third time) بھی ایسا ہی ہوا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے ذہن میں یہ بات آئی کہ کہیں گھوڑا بچّے کو پیر وغیرہ نہ مار دے، اس لئے آپ بچّے کے پاس چلے گئے تاکہ اُسے وہاں سے اُٹھا لیں، جب بچّے کے قریب آئے تو آسمان پر ایک سائبان (یعنی جس سے سایہ حاصل کیا جائے۔shed) کی طرح کوئی چیز دیکھی کہ جس میں بہت سے چراغ روشن ہیں (lamps are lit)۔ صبح ہوئی تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پاس حاضر ہوئے (یعنی آئے) اور رات کا سارا واقعہ (قصّہ۔incident) بتایا تو

س۱) شاور (shower) کے نیچے غسل کا کیا طریقہ ہے؟

س۲) washroom کے w.c کا رخ کیسا ہونا چاہیے؟

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ فرشتے تھے جو (تمہارے قرآن کی تلاوت) سننے کے لیے قریب آ گئے تھے، اگر تم تلاوت کرتے رہتے اور صبح ہو جاتی تو لوگ انہیں دیکھ لیتے اور فرشتے بھی ان سے نہ چھپتے۔

(بخاری، ج۳، ص۴۰۸، حدیث:۵۰۱۸، مسلم، ص۳۱۱، حدیث:۱۸۵۹، معجم کبیر، ج۱، ص۲۰۷، حدیث:۵۶۲ ملخصًا، معجم کبیر، ج۱، ص۲۰۳، حدیث:۵۴۷)

قرآنِ کریم صحیح طریقے سے پڑھنا:

(۱) امامِ اہلسنّت، اعلیٰ حضرت، پیرِ طریقت، حضرت علّامہ مولانا، امام **احمد رضا خان** قادِری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کچھ اس طرح فرماتے ہیں: قرآنِ پاک اتنا درست آنا فرض اور لازم ہے کہ جس سے حُرُوف کو دُرُست جگہ سے (کہ جہاں سے حرف کو پڑھنا ہوتا ہے، مثلاً "ح" حلق کے بیچ سے) پڑھ سکے اور غَلَط پڑھنے سے بچ سکے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۶ص، ۳۴۳، ملخصاً)

(۲) کوئی اگر قرآنی حرف غلط پڑھتا ہو تو اسے سیکھنے اور صحیح طرح پڑھنے کی کوشش کرنا واجب ہے بلکہ کئی عُلَمائے کرام نے صحیح طرح پڑھنے کی کوشش کی کوئی حدّ (limit) نہیں رکھی اور حکم دیا کہ زندگی بھر، دن رات کوشش کرتا رہے اور اِس کوشش کو اس وقت تک جاری رکھے جب تک قرآنِ پاک درست پڑھنا سیکھ نہ جائے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج۲، ص۲۶۲، ملخصاً)

قرآنِ کریم غلط پڑھنے کے نقصانات:

(۱) لحن (یعنی قرآنِ پاک کو اُس کے طریقے کے خلاف پڑھنا) حرام ہے (فتاویٰ رضویہ، ج۶، ص۳۴۳) **(۲)** قرآن پڑھنے میں ایسی غلطی کہ جس سے معنی بدل جائیں، اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ (بہار شریعت، ج۱، ح۳، ص۵۵۴، ملخصاً)

(۳) ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرآنِ کریم جیسا اُترا ہے ویسا ہی پڑھے، ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنے (مثلاً "ح" کی جگہ "ہ" پڑھنے) میں کئی جگہ "لفظ" بے معنی ہو جاتا ہے (یعنی اس جملے کا کوئی معنی ہی نہیں بنتا)، یا (ایک حرف کو دوسرے سے بدلنے کی وجہ سے) معنی کچھ سے کچھ ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ مَعَاذَ اللہ! (یعنی اللہ کریم ہمیں اس سے بچائے) کفر اور اسلام کا فرق ہو جاتا ہے (کہ ایک بات، اسلامی عقیدہ (Islamic belief) ہوتی ہے، لفظ بدلنے سے وہی بات کُفرِیَّہ (یعنی کفر والی) ہو جاتی ہے)۔ جیسا کہ بہت سے لوگ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ** میں "اَحَد" کو "اَھَد" پڑھتے ہیں۔ "**اَحَد**" **کے معنی:** ایک، اکیلا، لیکن "**اَھَد**" **کے معنی ہے:** بزدل،

کمزور۔(فتاویٰ رضویہ،ج۲۶،ص۳۱۸،ملخصاً)

جو قرآن حفظ(یعنی زبانی یاد)ہے،اس کا حفظ باقی رکھنا:

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم:جو شخص قرآن پڑھے پھر اسے بھلادے تو قیامت کے دن اللہ کریم سے کوڑھی(leprosy)ہو کر ملے گا۔(ابوداوٗد،ج۲،ص۱۰۷،حدیث:۱۴۷۴) عُلَمائے کِرام فرماتے ہیں:قرآن پڑھ کر بھلا دینا گناہ ہے(بہار شریعت،ج۱،ص۵۵۲)۔جو قرآنی آیات یاد کرنے کے بعد بھلادے گا قیامت کے دن اندھا اُٹھایا جائے گا۔(پ۱۶،طٰہٰ:۱۲۴،ماخوذاً)

بے غسل کے دینی مسائل:

{1}جس پر غُسل فرض ہو اُس کو مسجِد میں جانا،طواف کرنا (یعنی عبادت کی نیّت(intention)سے کعبۃُ اللہ شریف کے چکر لگانا)،قرآنِ پاک چھونا،بے چُھوئے(without touch)زَبانی پڑھنا حرام ہے۔**البتہ** آیت کا لکھنا (اس صورت(case)میں)حرام ہے(کہ جس میں کاغذ کا چھونا(touch کرنا)پایا جائے)،اگر کاغذ کو ہاتھ لگائے بغیر لکھا،تو اب لکھنا جائز ہے(غیر مطبوعہ فتاویٰ اہلسنّت)۔

{2}بے غسل شخص کا قرآنِ پاک کی آیت دُعا کی نِیّت سے یا تَبَرُّک کیلئے مَثَلاً بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم یا اللہ کریم کا شکر ادا کرنے کیلئے اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ یا کسی مسلمان کی موت یا کسی قسم کے نقصان کی خبر پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ یا ثنا(یعنی اللہ کریم کی حمد اور تعریف)کی نیّت سے پوری سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَہ یا آیۃُ الکرسی یا سُوۡرَۃُ الۡحَشۡر کی آخِری تین(last three)آیتیں پڑھنا جائز ہے یعنی جب کہ ان سب کو پڑھنے میں قرآن پاک پڑھنے کی نیّت نہ ہو۔

{3}بے غسل شخص تینوں قُل(یعنی سورۂ اخلاص(قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ)،سورۃُ الفلق(قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ)،سورۃ النّاس(قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ))بغیر لفظِ قُل (یعنی: ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ(وہ اللہ ہے وہ ایک ہے)،اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ (میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے)،اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ(میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا ربّ))

ثنا(یعنی اللہ کریم کی حمد اور تعریف) یا دُعا کی نِیّت سے پڑھ سکتا ہے۔

{4} یہ تینوں سورتیں یا آیتیں بھی لفظِ "قُل"(یعنی اللہ کریم نے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو جو یہ فرمایا کہ: "تم کہو") کے ساتھ نہیں پڑھ سکتا اور اس لفظ("قُل") کے ساتھ پڑھنے میں ثنا(یعنی اللہ کریم کی حمد اور تعریف) یا دعا کی نِیّت بھی نہیں ہوسکتی کیونکہ اس صورت میں (یعنی لفظِ "قُل" (ترجمہ) "تم کہو" کے ساتھ پڑھنے سے) پتا چلتا ہے کہ یہ قرآن پاک پڑھا جارہا ہے اور بتایا جارہا کہ اللہ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو یہ حکم دیا ہے، لھذا اللہ کریم کی حمد، تعریف یا دعا کی نِیّت سے لفظِ "قُل" کے ساتھ بے غسل آدمی یہ آیتیں یا سورتیں نہیں پڑھ سکتا۔(بہارِ شریعت ج ا ص ۳۲۶،۳۲۷، مُلخصاً)

{5} جن پر غُسل فرض ہو اُن کو دُرُود شریف اور دُعائیں پڑھنے میں کوئی گناہ نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وُضو یا کُلّی کرکے پڑھیں(بہارِ شریعت ج ا ص ۳۲۷)، اذان کا جواب دینا اُن کو جائز ہے۔(عالمگیری ج ا ص ۳۸)

{6} پکانے والے(cook) کے ناخُن میں آٹا، لکھنے والے(writer) کے ناخُن وغیرہ پر سیاہی(ink) کا نشان، عام لوگوں کیلئے مّکھی، مچھّر کی بیٹ(pellets) لگی ہوئی رَہ گئی اور توجُّہ(attention) نہ رہی تو غُسل ہو جائے گا۔ ہاں! معلوم ہو جانے کے بعد اس کو صاف کرکے اس جگہ کا دھونا ضروری ہے۔ پہلے جو نماز پڑھی وہ ہو گئی۔(بہارِ شریعت ج ا ص ۳۱۹)

بے وضو کے لیے:

{7} بے وُضو کو قرآن شریف یا کسی آیت کا چُھونا(touch کرنا) تو حرام ہے مگر (قرآن شریف کو) ہاتھ لگائے بغیر (مثلاً کسی دیوار سے) دیکھ کر یا زَبانی (قرآنِ پاک کا) پڑھنا جائز ہے۔

بے وضو اور بے غسل قرآنِ پاک پڑھنے یا چھونے (touch کرنے) کے مسائل:

{1} بے وضو یا بے غسل شخص کا ایسی انگوٹھی چُھونا یا پہننا حرام ہے کہ جس پر قرآنی آیت لکھی ہو یا حُروفِ مُقطَّعات (مثلاً: الٓمّٓ، یٰسٓ، طٰهٰ، حٰمٓ وغیرہ) لکھے ہوئے ہوں۔(بہارِ شریعت ج ا، ص ۳۲۶)

{2}اگر قرآنِ پاک کپڑے کے جُزدان (کتاب کے غلاف۔cloth cover) میں ہو تو بے وُضو یا بے غُسل شخص کا جُزدان پر ہاتھ لگانا جائز ہے(بہارِ شریعت ج ا ص ۳۲۶ مُلخصاً) یعنی جب کہ جُزدان قرآنِ پاک پر اس طرح سِیا ہوا (sewn up) نہ ہو جس طرح پلاسٹک کوور (plastic cover) کاپی یا کتاب پر چڑھایا جاتا ہے بلکہ الگ سے کپڑا ہو اور قرآن شریف کو اس کے اندر رکھ دیا گیا ہو تو اب اسے بے وُضو یا بے غُسل شخص بھی ہاتھ میں لے سکتے ہیں[14]۔

{3}اسی طرح بے وُضو یا بے غُسل شخص کا کسی ایسے کپڑے یا رُومال(handkerchief) وغیرہ سے قرآنِ پاک پکڑنا، جائز ہے جو نہ اپنے حکم میں ہو نہ قرآنِ پاک کے (یعنی نہ تو وہ ایسا کپڑا ہو کہ آپ نے پہنا ہوا ہو اور نہ وہ کپڑا، قرآنِ پاک پر سِیا ہوا (sewn up) ہو)۔

{4}بے وُضو یا بے غُسل کے کُرتے کی آستین (sleeve)، دوپٹے کے کنارے (border) سے قرآنِ پاک کو پکڑنا حرام ہے۔ اسی طرح ایسے قرآنِ پاک کو چھونا (touch کرنا) بھی ناجائز ہے جس کے اوپر سِلا ہوا جُزدان (cloth cover) ہو، یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے کندھے پر ہے تو چادر کے دوسرے کونے سے قرآنِ پاک کو چُھونا حرام ہے کہ یہ سب چیزیں اس (چھونے والے) کے حکم میں ہیں (بہارِ شریعت ج ا ص ۳۲۶ مُلخصاً)۔ **ہاں!** اگر چادر اتنی لمبی ہے کہ اُس چادر کا ایک کونا اُس شخص کی گردن پر ہو اور دوسرا زمین پر، اب یہ اُٹھے یا بیٹھے تو چادر کا دوسرا حصّہ (second part) زمین سے نہیں ہلتا، ایسی لمبی چادر کا ایک کونا اگر بے وضو یا بے غسل کی گردن پر ہو اور اُس نے دوسرے کونے سے قرآنِ پاک پکڑا تو اب یہ پکڑنا، چھونا (touch کرنا) جائز ہے۔
(فتاوٰی رضویہ ج ۴ ص ۷۲۵، ۷۲۴، ماخوذاً)

{5}جس برتن یا کٹورے (پیالے وغیرہ) پر سورت یا قُرآنی آیت لکھی ہو بے وُضو اور بے غُسل کو اس کا چُھونا حرام ہے۔ **یاد رہے کہ** اس کا استِعمال سب کیلئے مکروہ ہے۔ ہاں شِفا اور صحّت حاصل کرنے کی نیّت سے اس برتن

---

(14) **practical** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

میں پانی وغیرہ ڈال کر پی سکتے ہیں۔

{6} قرآنِ پاک کا ترجمہ اُردُو یا انگلش یا کسی دوسری زَبان میں ہو اُس کو بھی پڑھنے یا چُھونے (touch کرنے) میں قرآنِ پاک ہی کا سا حکم ہے (یعنی جن کو قرآنِ پاک یا اس کی آیت پڑھنے یا چھونے کی اجازت نہیں، انہیں ترجمے کو پڑھنے یا چھونے کی بھی اجازت نہیں)۔ اسی طرح وہ کتاب کہ جس کا زیادہ حصّہ (majour part) قرآنِ پاک ہی ہو (جیسے تفسیر "خزائِنُ العِرفَان")، ایسی کتاب (یا ایسی تفسیر) کو بغیر وضو یا بغیر غسل کے چھو نہیں سکتے۔ **ہاں!** جو تفسیر ایسی ہو کہ جس میں قرآنِ پاک کی آیتیں کم اور اس کے معنیٰ، تشریح، وضاحت وغیرہ زیادہ ہیں (جیسے تفسیر "صراطُ الجنان") تو اُسے (باہر) سے بغیر وضو بھی پکڑ سکتے ہیں۔

{7} کسی بھی کتاب میں لکھی ہوئی قرآنی آیت پر، بے وضو یا بے غسل مرد و عورت کا ہاتھ لگانا یعنی جس جگہ آیت لکھی ہے، اُس جگہ ہاتھ رکھنا جائز نہیں بلکہ جس جگہ آیت لکھی ہے، اُس کے پچھلے حصّے کو چھونا بھی (بے غسل اور بے وضو کو) جائز نہیں۔ اس جگہ کے علاوہ، بقیّہ (remaining) صفحے کو پڑھنا اور چھونا جائز ہے۔

(شوال المکرم، 1438، ماہنامہ فیضانِ مدینہ، اسلامی بہنوں کے مسائل، مُلخصاً)

{8} بے وُضُو یا بے غُسل کا فِقہ (یعنی شرعی اور دینی مسائل کی کتابوں)، تفسیر (یعنی قرآن شریف کی آیتوں کا معنی اور تشریح (وضاحت) سمجھانے والی کتابوں) اور حدیث کی کتابوں کا چُھونا مکرُوہ (ناپسندیدہ) ہے۔ اور اگر ان کو کسی کپڑے سے چُھونا (touch کرنا) چاہے اور اس کپڑے کو پہنے ہوئے ہو تب بھی صحیح ہے یعنی مکروہ نہیں ہے۔ **یاد رہے!** کہ ان کتابوں میں بھی قرآنی آیتیں یا اس کے تَرجَمے پر ہاتھ رکھنا (بے وُضُو یا بے غُسل کو) حرام ہے۔ (بے وُضو) اسلامی کتابیں پڑھنے بلکہ اخبارات وغیرہ پکڑتے وقت بھی احتیاط (caution) کریں کہ عُموماً ان میں قرآنی آیتیں اور ان کے تَرجَمے ہوتے ہیں۔[15]

---

(15) **جواب دیجئے:**

س ۱) **قرآنِ پاک** پڑھنے یا سننے کے مسائل بیان کریں۔

www.farzuloom.net

....

12 ”کپڑے پاک کرنے کے طریقے“

اللہ کریم نے فرمایا:

(ترجمہ Translation:) اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ (ترجمۂ کنزُ العرفان) (پ۲۹، سورۃُالمدثر، آیت ۴) عُلَمائے کِرام فرماتے ہیں: اپنے کپڑے ہر طرح کی نجاست (یعنی گندگی) سے پاک رکھیں، کیونکہ نَماز کے لئے طَہارت (یعنی جسم، کپڑوں اور جس جگہ نماز پڑھنی ہے سب کا پاک ہونا) ضروری ہے اور نَماز کے علاوہ (other) بھی کپڑے پاک رکھنا بہتر ہے (صراط الجنان، ج۱۰، ص۴۳۰، مُلخصاً)۔ کچھ بُزرگوں نے فرمایا: پاک کپڑوں میں رہنا، پاک بستر پر سونا (اور) ہمیشہ باوُضو رہنا دِل کی صفائی کا ذریعہ ہے۔ (مرآۃالمناجیح، ج۱، ص۲۶۸، مُلخصاً)

واقعہ (incident): **کپڑے پاک رکھو**

حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کہتے ہیں کہ اللہ کریم کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے غارِ حراء (cave) میں ایک مہینے (one month) عبادت فرمائی۔ جب ایک مہینا عبادت مکمل کر لی تو آپ غار (cave) سے نیچے تشریف لائے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں کہ: مجھے کسی نے آواز دی تو میں نے اپنے سیدھی طرف دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا پھر میں نے اپنے اُلٹی طرف دیکھا تو بھی کچھ نظر نہ آیا، اب میں نے اپنے پیچھے دیکھا تب بھی کچھ نظر نہ آیا پھر میں نے اپنا سر اٹھایا تو ایک شخص کو دیکھا (یعنی وہی فرشتہ جس نے مجھے آواز دی تھی) کہ آسمان اور زمین کے درمیان بیٹھا ہے پھر میں (حضرت) خدیجہ (رَضِیَ اللہُ عَنْہَا) کے پاس آیا میں نے کہا: مجھے اُڑھاؤ انہوں نے (کپڑا وغیرہ) اُڑھا دیا اور مجھ پر ٹھنڈا پانی ڈالا۔ تب یہ آیتیں اتری (ترجمہ Translation): اے چادر اوڑھنے والے () کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سناؤ () اور اپنے ربّ ہی کی بڑائی (یعنی خوبیاں) بیان کرو () اور اپنے کپڑے

س۲) بے وضو اور بے غسل قرآنِ پاک پڑھنے یا لکھنے کے مسائل بیان کریں۔

پاک رکھو۔ (پ ۲۹، سورۃ المدثر، آیت ۱ تا۴) (ترجمہ کنز العرفان)) (مسلم، بخاری، مشکوۃ حدیث ۱۰۹، مراۃ جلد۸، ص۱۰۹ سوفٹ ائیر مع مدارک، المدثر، تحت الآیۃ: ۱، ص۱۲۹۶ ملخصاً)

کپڑا پاک کرنے کا طریقہ:

گاڑھی ناپاکی ہو، جیسے: پاخانہ، گوبر اور خون وغیرہ۔ یا پتلی ناپاکی ہو، جیسے: پیشاب وغیرہ۔ دونوں صورتوں میں کپڑا اِتنا دھوئیے کہ گندگی کا اثَر (effect) یعنی رنگ (color)، بو (smell)، ذائقہ (taste) وغیرہ ختم ہو جائے۔ اگر ایک (۱) بار دھونے میں ہی گندگی صاف ہو جائے تو دو (۲) مرتبہ مزید (more) دھولیجئے۔

(کپڑے پاک کرنے کا طریقہ مع نجاستوں کا بیان، ص۲۵ تا ۲۷)

نل کے نیچے کپڑے پاک کرنے کا طریقہ:

{1} نل (tap) کے نیچے ہاتھ میں کپڑا پکڑ کر (مَثَلًا رومال ناپاک ہو گیا، تو بیسَن (hand wash) میں نل کے نیچے رکھ کر) نل کھول دیں۔

{2} اتنی دیر تک پانی بہائیے کہ مضبوط خیال (strong assumption) ہو جائے کہ پانی ناپاکی کو بہا کر (یعنی اپنے ساتھ) لے گیا ہو گا تو کپڑا پاک ہو جائے گا۔

نوٹ:

(۱) بڑا کپڑا یا اس کا ناپاک حصّہ بھی اسی طریقے پر پاک کیا جاسکتا ہے۔

(۲) یہ احتیاط (caution) ضَروری ہے کہ ناپاک پانی کے چھینٹوں (splashes) سے آپ کے کپڑے، بدن اور دوسری جگہ ناپاک نہ ہو جائے۔ (16)

....

(16) **practical** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س۱) کپڑے پاک کرنے کا **آسان طریقہ** بیان فرمائیں۔